واش روم میں تھوکنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا واش روم میں تھوکنا منع ہے؟ اگر منع ہے تو اس کی کیا وجہ ہے؟ جواب ارشاد فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پاخانہ یا پیشاب میں تھوکنے کی ممانعت ہے کیونکہ مسلمان کا منہ قرآن عظیم اور دیگر اذکار الٰہی کرتا ہے تو اس کا لعاب کسی ناپاک جگہ پر نہ ڈالا جائے، ہاں واش روم کی ایسی جگہ جہاں نجاست نہ ہو، وہاں تھوک سکتے ہیں۔

فتاوی رضویہ میں ہے: "ہاں پاخانے میں تھوکنے کی ممانعت ہے کہ مسلمان کا مُنہ قرآن عظیم کا راستہ ہے وہ اس سے ذکرِ الٰہی کرتا ہے تو اس کا لعاب ناپاک جگہ پر ڈالنا بے جا ہے، ردالمحتار میں ہے:

لا یبزق فی البول اھ قلت والدلیل اعم کماعلمت۔

پیشاب میں نہ تھوکا جائے اھ میں کہتا ہوں اور دلیل عام ہے جیسا کہ تم جا نتے ہو(ت) البتہ وہاں کی دیوار وغیرہ جہاں نجاست نہ ہو اس پر تھوکنے میں حرج نہیں واللہ تعالیٰ اعلم۔" (فتاوی رضویہ، جلد4، صفحہ604، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2130

تاریخ اجراء: 20رجب المرجب1446ھ/21جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net